PERSIAN NOTES FOR 1st YEAR CLASS (PUNJAB)

درس هفدهمین
سترھواں سبق

گزیده ای از تو زک جهانگیری
(توزک جہانگیری سے انتخاب)

مصنف: نورالدین محمد جہانگیر

متن فارسی:

پدرم را تا بیست و هشت سالگی فرزند نمی زیست۔ و همیشه جهت بقای فرزند به درویشان و گوشه نشینان التجا می بردند۔ چون خواجه بزرگوار خواجه معین الدین چشتی سرچشمه اکثر اولیای هند بودند۔ به خاطر گذرانیدند که به جهت حصول این مطلب رجوع به آستانه متبرکه ایشان نمایند۔ با خود قرار دادند که اگر الله تعالی پسری کرامت فرماید، از آگره تا به درگاه ایشان پیاده از روی نیاز تمام، متوجه گردم۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
پدرم	میرا باپ	قرار دادند	انہوں نے عہد کیا
بیست و هشت	اٹھائیس	کرامت فرماید	عطا کرے
به خاطر	دل میں	پیاده	پیدل
متبرکه	بابرکت	نیاز	عقیدت، احترام

ترجمہ:

میرے باپ کے ہاں اٹھائیس سال تک بیٹا نہیں ہوتا تھا اور وہ ہمیشہ بیٹے کیلئے درویشوں اور خلوت نشین بزرگوں سے التجا کیا کرتے تھے۔ چونکہ بلند مرتبہ خواجہ حضرت معین الدین چشتی ہندوستان کے اکثر ولیوں کا سرچشمہ تھے ان کے دل میں خیال آیا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ان کے متبرک آستانے کی طرف رجوع کریں۔ انہوں نے اپنے آپ سے عہد کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ ان کو بیٹا عطا فرمائے تو میں آگرہ سے ان کی درگاہ تک مکمل احترام کے ساتھ پیدل جاؤں گا۔

☆☆☆

متن فارسی:

و در آن ایام که والد بزرگوارم جویای فرزند بودند، شیخ سلیم نام درویشی صاحب حالت در کوهی متصل به موضع سیکری به سر می برد۔ مردم آن نواحی به شیخ اعتقاد تمام داشتند۔ چون پدرم به درویشان نیازمند بودند، صحبت ایشان را نیز دریافتند۔ روزی از ایشان پرسیدند که: "مرا چند پسر خواهد شد؟" فرمودند: "بخشنده بی منت سه پسر به شما ارزانی خواهد داشت۔"

پدرم می فرمایند: "نذر نمودم که فرزند اول را به دامن تربیت و توجه شما انداخته، شفقت و مهربانی شما را حامی و حافظ او سازم۔" شیخ این معنی را قبول می فرمایند و به زبان می گذرانند: "مبارک باشد! ما هم ایشان را همنام خود ساختیم۔"

☆☆☆

www.downloadclassnotes.com

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جویا	متلاشی	پسر	لڑکا
صاحب حالت	خدارسیدہ	ارزانی خواهد داشت	عطا کرے گا
کوهی	ایک پہاڑ	نذر	منت
متصل	جڑا ہوا، نزدیک	ایشان را	انہیں۔ان کو

☆☆☆

ترجمہ:

اور ان دنوں جب میرے والد بزرگوار کو بیٹے کی آرزو تھی۔شیخ سلیم نامی ایک خدارسیدہ درویش سیکری کے قریب ایک پہاڑ میں رہا کرتے تھے۔اس علاقہ کے لوگ شیخ پر مکمل اعتقاد رکھتے تھے چونکہ میرے والد درویشوں کا احترام کرنے والے تھے۔انہوں نے ان کی صحبت بھی حاصل کی۔ایک دن انہوں نے ان سے پوچھا:"میرے کتنے بیٹے ہوں گے؟" انہوں نے فرمایا:"بغیر احسان کے دینے والا (اللہ تعالی) تمہیں تین بیٹے دے گا۔"

میرے والد فرماتے ہیں:"میں نے منت مانی کہ پہلے بیٹے کو آپ کی تربیت اور توجہ کے زیر سایہ آپ کی شفقت اور مہربانی کا حامی اور حفاظت کرنے والا بناؤں گا۔" شیخ یہ شرط قبول کر لیتے ہیں اور زبان سے گزارتے ہیں"مبارک ہو! ہم نے ان کو اپنا ہم نام بنالیا۔"

☆☆☆

متن فارسی:

والدۂ مرا به خانۂ شیخ فرستادند تا ولادت من در آنجا واقع گردد، بعد از تولد' مرا سلطان سلیم نام نهادند. اما من از زبان مبارك پدر خود هرگز نشنیدم که مرا سلطان سلیم یا محمد سلیم مخاطب ساخته باشند' همه وقت "شیخو بابا" گفته' سخن می کردند. اوصاف جمیله والد بزرگوارم از حد توصیف و اندازه تعریف افزون است. با وجود سلطنت' خود را کمترین مخلوق از مخلوقات می دانستند. از یادِ حق لحظه ای غافل نبودند. صلحِ کل شیوه مقرر ایشان بود. با نیکان و خوبانِ هر طایفه و هر دین و آئین صحبت می داشتند و به هر کدام التفات می فرمودند. شبهای ایشان به بیداری می گذشت. در روزها بسیار کم خواب بودند. بعد از جلوس، اولین حکمی که از من صادر گشت' بستن زنجیرِ عدل بود که اگر متصدیانِ دارالعدالت در دادخواهی مظلومان همال ورزند' آن مظلومان خود را بدین زنجیر رسانیده' سلسله جنبان گردند' تا صدای آن باعث آگاهی من گردد.

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
توصیف	تعریف	جلوس	تخت نشینی
افزون	زیادہ	متصدیان	اہل کار، ملازم
شیوہ	طریقہ، معمول	اهمال	سستی، بے پرواہی
بہ ہرکدام	ہر کسی سے	سلسلہ	کڑی، زنجیر
التفات	مہربانی	جنبان گردند	ہلائیں

www.downloadclassnotes.com

ترجمہ:

انہوں نے میری والدہ کو شیخ کے گھر بھیجا تا کہ میری ولادت اس جگہ ہو۔ ولادت کے بعد میرا نام سلطان سلیم رکھا۔ لیکن میں نے اپنے باپ کی زبان مبارک سے کبھی نہیں سنا کہ انہوں نے مجھے سلطان سلیم یا محمد سلیم کہہ کر مخاطب کیا ہو۔ ہر وقت شیخو بابا کہہ کر بات کرتے تھے۔ میرے والد بزرگوار کے اوصاف جمیلہ وصف کی حد اور تعریف کے پیمانے سے زیادہ ہیں۔ بادشاہت کے باوجود وہ خود کو مخلوقات میں سے ادنیٰ مخلوق سمجھتے تھے۔ وہ اللہ کی یاد سے ایک لمحے کے لئے بھی غافل نہ ہوتے تھے۔ مصالحت آمیزی ہمیشہ ان کا معمول تھی۔ ہر جماعت، دین اور آئین کے نیک اور اچھے لوگوں کی صحبت میں رہتے تھے اور ہر کسی سے مہربانی فرماتے تھے۔ ان کی راتیں بیداری میں گزرتی تھیں اور دنوں میں بہت کم سوتے تھے۔ تخت نشینی کے بعد سب سے پہلا حکم جو مجھ سے جاری ہوا عدل کی زنجیر کا باندھنا تھا کہ اگر عدلیہ کے ملازمین مظلوموں کی دادرسی میں کوتاہی برتیں تو وہ مظلوم خود کو اس زنجیر تک پہنچا کر زنجیر ہلائیں تا کہ اس کی آواز میرے لئے آگاہی کا سبب بنے۔

☆☆☆

تمرین کا حل

(۱)

سوال ۱: سوانح عمری اور خودنوشت سوانح عمری میں کیا فرق ہے؟

جواب: اگر کوئی مصنف کسی شخص کے حالات زندگی تحریر کرے تو وہ کتاب سوانح عمری کہلائے گی۔ اگر مصنف اپنے حالات زندگی خود کتاب کی صورت میں تحریر کرے تو وہ خودنوشت سوانح عمری کہلائے گی۔

سوال ۲: شہنشاہ اکبر نے کیا نذر مانی تھی؟

جواب: شہنشاہ اکبر نے نذر مانی تھی کہ اگر خدا اس کو بیٹا دے تو وہ اپنے پہلے بیٹے کو بزرگ درویش شیخ سلیم کے دامن تربیت میں ڈالیں گے۔

سوال ۳: جہانگیر کا نام کس بزرگ کے نام پر رکھا گیا اور کیوں؟

جواب: جہانگیر کا نام اس زمانے کے ایک مشہور بزرگ شیخ سلیم کے نام پر رکھا گیا، اس بزرگ کے نام پر جہانگیر کا نام رکھنے کی وجہ یہ تھی کہ جہانگیر اس بزرگ کی دعا سے پیدا ہوئے اور اس بزرگ نے خود آپ کا نام سلطان سلیم تجویز کیا۔

سوال ۴: جہانگیر نے اپنے باپ کی کیا صفات گنوائی ہیں؟

جواب: جہانگیر نے اپنے باپ کی یہ صفات گنوائی ہیں کہ وہ بادشاہت کے باوجود خود کو مخلوقات میں سے ادنیٰ مخلوق سمجھتے تھے۔ وہ اللہ کی یاد سے ایک لمحے کیلئے بھی غافل نہ ہوا کرتے تھے۔ مصالحت آمیزی ہمیشہ ان کا معمول تھی۔ ہر جماعت، دین اور آئین کے نیک اور اچھے لوگوں کی صحبت میں رہتے تھے اور ہر کسی سے مہربانی فرماتے تھے۔ ان کی راتیں بیداری میں گزرتی تھیں اور دن کو بھی کم سوتے تھے۔

سوال ۵: تخت نشینی کے بعد جہانگیر نے پہلا حکم کیا دیا تھا؟

جواب: تخت نشینی کے بعد جہانگیر نے پہلا حکم یہ دیا کہ محل کے باہر عدل کی زنجیر باندھی جائے، اگر عدلیہ کے ملازمین مظلوموں کی دادرسی میں کوتاہی برتیں۔ تو وہ مظلوم عدل کی زنجیر ہلائیں تا کہ بادشاہ جہانگیر ان کے حالات سے باخبر ہو سکے۔

☆☆☆

(۲)

سوال ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

پیادہ۔ تولد۔ نواحی۔ بیداری۔ آگاہی

جواب: الفاظ — جملات

الفاظ	جملات
پیادہ (پیدل):	من از خانہ تا دانشکدہ پیادہ رفتم۔ (میں گھر سے کالج تک پیدل گیا)
تولد (پیدائش):	تاریخ تولد قائداعظم محمد علی جناح ۲۵ دسامبر است۔ (قائداعظم کا تاریخ پیدائش ۲۵ دسمبر ہے)
نواحی (علاقے):	بیشتر مردم نواحی پنجاب کشاورزی می کنند۔ (پنجاب کے علاقے کے اکثر لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں)
بیداری (بیداری):	علامہ اقبال بوسیلہ شعرھای خود در مسلمانان بیداری ایجاد کرد۔ (علامہ اقبال نے اپنے اشعار کے ذریعے مسلمانوں میں بیداری پیدا کی)
آگاھی (اطلاع):	آنہا برای آگاھی مردم در روزنامہ اطلاعیہ دادند۔ (انہوں نے لوگوں کی اطلاع کے لیے اخبار میں اشتہار دیا)

سوال۲: مندرجہ ذیل الفاظ سے جمع بنائیے:

فرزند۔ مطلب۔ سخن۔ طایفہ۔ صدا

جواب:

الفاظ	جمع
فرزند	فرزندان
مطلب	مطالب
سخن	سخنان
طایفہ	طایفہ ہا، طوائف
صدا	صداھا

سوال۳: جویا [جوی + ا] اور جنبان [جنب + ان] جیسے پانچ پانچ الفاظ لکھیے۔

جواب:

(۱)

شنوا	[شنو+ا]
بینا	[بین+ا]
گویا	[گوی+ا]
دارا	[دار+ا]
خوانا	[خوان+ا]
شکیبا	[شکیب+ا]

جواب:

(۲)

خندان	[خند+ان]
گریان	[گری+ان]
تابان	[تاب+ان]
سرگردان	[سرگرد+ان]
دوان	[دو+ان]

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆ تیموری بادشاہ نورالدین جہانگیر کس کا بیٹا تھا؟
(الف) امیر تیمور (ب) جلال الدین محمد اکبر ✓ (ج) سلطان محمود غزنوی (د) بہادر شاہ ظفر

-2 ☆ نورالدین محمد جہانگیر کب پیدا ہوا؟
(الف) 1550ء میں (ب) 1569ء میں ✓ (ج) 1605ء میں (د) 1635ء میں

-3 ☆ جہانگیر کب تخت نشین ہوا؟
(الف) 1609ء (ب) 1596ء (ج) 1590ء (د) 1605ء ✓

-4 ☆ نورالدین محمد جہانگیر فارسی کے علاوہ کس زبان میں مہارت رکھتے تھے؟
(الف) پشتو (ب) ہندی (ج) ترکی ✓ (د) عربی

-5 ☆ جہانگیر کے باپ اکبر کے ہاں کتنے سال تک بیٹا نہیں ہوا؟
(الف) 28 سال ✓ (ب) 20 سال (ج) 16 سال (د) 8 سال

☆☆☆☆☆☆

www.downloadclassnotes.com